سوال

عقیقہ

جواب

ساتویں دن سے پہلے عقیقہ کرنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا عقیقہ ساتویں دن ہی کرنا چاہیئے یا سات دن کے اندر کبھی بھی کیا جا سکتا ہے مثلا دوسرے ،تیسرے ، یا چوتھے دن بھی کرسکتے ہیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد! مسنون عمل تو یہی ہے کہ عقیقہ ساتویں روز کیا جائے ،جیسا کہ نبی کریم نے فرمایا : «اَلْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُسَمّٰى وَيُحْلَقُ رَاْسُه» ترمذی : 1522 بچہ اپنے عقیقہ کے ساتھ گروی ہے اس کی طرف سے ساتویں دن ذبح کیا جائے اس کا نام رکھا جائے اوراس کا سر مونڈا جائے۔ لیکن اگر کوئی شخص اس سے پہلے بھی کرلیتا ہے تو اہل علم کے راجح موقف کے مطابق وہ اس سے کفایت کرجائے گا۔ کیونکہ عقیقے کا سبب اس بچے کی ولادت ہے۔جوکہ وجود میں آچکی ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی